السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مخفی عادت کے بارے میں کیا حکم ہے اور اگر اسکےلیے ہاتھ کے علاوہ کوئی اور طریقہ استعمال کیا جائے تو کیا اس کا بھی یہی حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخفی عادت حرام ہے خواہ ہاتھ سے منی نکالی جائے یا روئی وغیرہ سے عورت کی اندام نہانی کی صورت بنا کر اسے استعمال کیا جائے۔ ہر مسلمان کےلیے اس سے اجتناب کرنا واجب ہے، کیونکہ یہ فعل حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے خلاف ہے:

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

''اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کا ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

یہ عادت اس کےلیے بھی حرام ہے کہ یہ انسانی صحت کےلیے بہت نقصان دہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص484

محدث فتویٰ